Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۴ شوال ۱۳۹۵ھ ۔ ۳۰ اخاء ۱۳۵۴ ہش ۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۴۶

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے جلو میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سفرِ یورپ سے بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئے

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے الحمد للہ

ربوہ ۲۹ اخاء ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۲۳ شوال ۱۳۹۵ ہجری، ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۵ء) - الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ بالآخر وہ مبارک و مسعود گھڑی آپہنچی جس کا احباب اور بالخصوص اہلِ وفائے ربوہ کم و بیش تین ماہ سے بڑی بے تابی سے انتظار کر رہے تھے اور جس کے لئے وہ دن رات اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مصروف تھے۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف عطا فرمایا چنانچہ سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج سہ پہر دو بجکر دس منٹ پر بخیر و عافیت اور صحت و سلامتی کے ساتھ قصرِ خلافت ربوہ میں ورود فرما ہوئے۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (حرم حضور ایدہ اللہ) اور دیگر ارکانِ قافلہ بھی (یعنی محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری، محترم نوابزادہ شاہد احمد خان صاحب اور مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی) اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔

اگرچہ حضور کی کمزوری صحت اور لمبے سفر کی کوفت کی بناء پر مقامی احباب کو خیر مقدم کے لئے جمع ہونے سے روک دیا گیا تھا تاہم امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کارکنان دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ہمراہ قصرِ خلافت کے صحن میں حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقعہ پر محترم امیر صاحب مقامی کی اجازت سے راولپنڈی اور اسلام آباد کے امرائے جماعت مکرم چوہدری احمد جان صاحب اور مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک بھی اپنے چند رفقائے کار کے ہمراہ موجود تھے۔ حضور نے کار سے اُتر کر سب سے پہلے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ اس کے بعد جملہ دیگر اصحاب کو بھی شرفِ مصافحہ عطا فرمایا جس کے بعد حضور قصرِ خلافت میں تشریف لے گئے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ سفر لمبی علالت کے پیشِ نظر محض طبّی معائنہ اور علاج کی غرض سے اختیار فرمایا تھا۔ حضور ۵ اگست ۱۹۷۵ء کو اس سفر کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ گویا دو ماہ اور چوبیس دن کے بعد حضور واپس ربوہ تشریف لائے۔ ۶ اگست کو حضور لندن میں ورود فرما ہوئے۔ وہاں پر جاتے ہی طبّی معائنوں، ٹیسٹوں اور علاج کا سلسلہ باقاعدگی کے ساتھ شروع ہو گیا۔ الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے حضور کو اپنے فضل سے شفاء عطا فرمائی۔ حضور کی صحت بحال ہو گئی۔

اس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل دیکھنے میں آئے۔ علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ حضور انگلستان میں مقیم احمدی احباب اور دُنیا کے مختلف حصّوں سے حضور سے شرفِ ملاقات کی غرض سے آنے والے احباب کی دینی اور رُوحانی تربیت کرنے اور ان کے ایمانوں کو جلاء بخشنے کے لئے متواتر سعی فرماتے رہے۔ اور وہاں کے احباب کے ذوق و شوق کا بھی یہ عالم رہا کہ وہ پروانوں کی طرح حضور کے گرد جمع رہتے، ہر خدمت کے لئے مستعد ہوتے اور حضور کے بابرکت وجود سے فیض یاب ہونے کی ہر ممکن سعی کرتے رہے۔ اس سفر کے دوران حضور سیکنڈے نیویا کے ممالک ڈنمارک، سویڈن اور ناروے بھی تشریف لے گئے۔ سویڈن میں گوٹن برگ کے مقام پر حضور نے ایک مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا جو انشاء اللہ اس ملک کی پہلی مسجد ہو گی۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی بے شمار رحمتوں کے ساتھ سفر کے تمام مراحل بخیر و خوبی طے ہوئے جس کے بعد بالآخر ۲۶ اکتوبر کو حضور بذریعہ طیارہ لندن سے روانہ ہو کر ایمسٹرڈم (ہالینڈ) اور پھر کراچی میں ایک ایک روز قیام فرما کر ۲۹ اکتوبر کی صبح پونے دس بجے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچے اور وہاں سے سوا گیارہ بجے بذریعہ کار روانہ ہو کر بخیر و عافیت دو بجکر دس منٹ پر حضور مرکزِ سلسلہ میں واپس تشریف لے آئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آئندہ بھی ہر لمحہ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور غلبۂ اسلام کی مہم میں جماعت کو حضور کی قیادت میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ حضور کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ سفر کی کوفت کا طبیعت پر قدرے اثر ہے۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل و کرم سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال بغرض علاج لاہور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت کمزوری، ضعف اور متعدد دیگر عوارضات کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تحریر فرماتے ہیں:- مکرم الحاج ڈاکٹر کیپٹن ابو الحسن صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ پارینہ (بنگلہ دیش) بیمار ہیں۔ احباب ان دونوں کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

برادرم مکرم ناصر احمد صاحب شمس جو بیرونِ ملک تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵ اکتوبر کو پہلا بچہ عطا فرمایا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادمِ دین بنائے۔ آمین

(طارق محمود۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

وقفِ جدید کے خصوصی معاونین میں شامل ہوں

وقفِ جدید سلسلہ کی ایک اہم تحریک ہے ایسے احبابِ ثروت جن کو خدا تعالیٰ نے فراخی عطا فرمائی ہے وقفِ جدید کے خصوصی معاونین میں شمولیت فرما کر خدا تعالیٰ کے خصوصی انعامات کے وارث بنیں (ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ / اخاء ۱۳۵۴ھ
۳۰ / اکتوبر ۱۹۷۵ء

اَهْلاً وَّسَهْلاً وَّمَرْحَبًا

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے اور اس کا بیحد و حساب فضل و احسان ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً تین ماہ کے بعد بتاریخ ۲۹ / اخاء (اکتوبر) بروز بدھ سفر یورپ سے بخیر و عافیت اور صحت و سلامتی کے ساتھ واپس مرکز سلسلہ ربوہ میں ورود فرما ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک

ہم جملہ احبابِ پاکستان اور بالخصوص اہلِ وفائے ربوہ کی طرف سے بصمیمِ قلب حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اَهْلاً وَّسَهْلاً وَّمَرْحَبًا عرض کرتے ہیں۔ کم و بیش پونے تین ماہ کا یہ صبر آزما عرصہ احباب نے ہر آن اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عجز و درد کے ساتھ دعاؤں میں گذارا، وہ ہر آن اور ہر گھڑی منتظر تھے کہ اللہ تعالیٰ ہماری بے تابانہ التجاؤں کو قبولیت کا شرف بخشتے ہوئے حضور کو کامل شفاء عطاء فرمائے اور حضور پوری طرح صحت یاب ہو کر کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں اور برکتوں کے جلو میں ہمارے درمیان واپس تشریف لائیں! سو الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری دعاؤں کو سُنا انہیں باریابی کا شرف بخشا اور آج حضور صحت و عافیت کے ساتھ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

گو یہ سفر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خالصۃً طبی مشورہ کے ماتحت بغرض علاج اختیار فرمایا لیکن اس سفر کا ہر ہر لمحہ خدا تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور اسکی غیر معمولی تائید و نصرت سے معمور رہا۔ علالت طبع کے پیشِ نظر طبی معائنوں اور علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ حضور یورپ کے مخلصین جماعت کی روحانی تربیت کرنے، انہیں حقائق و معارف سے سرفراز فرمانے اور غلبۂ اسلام کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے میں بھی ہمہ تن مصروف رہے۔

حضور کے اس سفر یورپ کی ایک عظیم الشان برکت سکنڈے نیویا کے ملک سویڈن میں ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ یورپ کی سرزمین میں جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ تعمیر ہونے والی ساتویں مسجد ہوگی۔ خدا کے فضل سے کامل امید ہے کہ یہ مسجد بھی اپنے وقت پر یورپ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک اہم مرکز ثابت ہوگی جہاں سے آفتابِ اسلام کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر پورے برِّ اعظم یورپ کو منوّر کر دیں گی۔ (انشاء اللہ العزیز)

حضور کے اس سفر کی ایک اور بہت بڑی برکت اس صورت میں ظاہر ہوئی کہ پہلے لنڈن میں سات سعید الفطرت روحوں کو حضور کے دستِ مبارک پر قبولِ حق کی توفیق ملی اور پھر گوٹن برگ (سویڈن) میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب پر چودہ یوگوسلاوین باشندوں کو جماعتِ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی جو گویا اس مسجد کا پہلا طیّب و شیریں ثمر ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کی بنیاد رکھنے کے ساتھ ہی جماعت کو عطاء فرما دیا۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ آج بھی وہ جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل ہے اور جس کے ذریعہ دُنیا میں غلبۂ اسلام مقدّر ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مبارک سفر کی ایک اور برکت اس صورت میں ظاہر ہوئی کہ یورپ کے اور بالخصوص انگلستان میں مقیم احمدی احباب کو اپنے ایمان و ایقان میں اضافہ کرنے، اپنے قلوب و اذہان میں جلاء اور اپنی روحوں میں بالیدگی پیدا کرنے کا ایک غیر معمولی موقع میسر آیا جس سے انہوں نے خوب فائدہ اُٹھایا۔ وہ حضور کی تشریف آوری کے دوران اپنی آنکھوں سے افضالِ الٰہی کے نزول کا مشاہدہ کرتے رہے۔ وہ انتہائی ذوق و شوق اور از حد خلوص کے ساتھ بڑھ چڑھ کر ہمہ تن خدمت میں مصروف رہے۔ حضور کی برکات سے مستفیض ہوتے رہے اور حضور کی مقبول دُعائیں حاصل کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور انہیں آئندہ بھی ہر لمحہ اپنے ایمان و ایقان میں بڑھتے چلے جانے کی توفیق بخشے۔ آمین

ہم اللہ تعالیٰ کے اس فضل و احسان پر سربسجود ہیں اور اس کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے اُسکے حضور پھر جذبات تشکر پیش کرتے ہیں کہ اُس نے محض اپنے فضل سے ہمیں خوشی اور مسرّت کا وہ دِن دکھایا کہ جس کا ہمیں ہر ہر لمحہ انتظار تھا۔ اللہ تعالیٰ سے بہ خلوص دل ہماری یہ دُعا اور التجاء ہے کہ وہ آئندہ بھی حضور کو صحتِ کاملہ اور شفائے عاجلہ کے ساتھ رکھے، حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطاء فرمائے، ہر لمحہ حضور کی اور جماعت کی تائید و نصرت فرمائے اور ہمیں حضور کی قیادت میں حقیقی خوشی اور مسرّت کا وہ عظیم دِن بھی دِکھائے جبکہ ساری دُنیا اسلام کی آغوش میں آکر سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج رہی ہو۔ اور اکنافِ عالم میں اسلام کا جھنڈا اپنی انتہائی شوکت کے ساتھ لہرا رہا ہو۔ آمین یا ربّ العالمین

رہبرِ کامگار آپہنچا

ناصرِ نامدار آپہنچا
رہبرِ کامگار آپہنچا

پھر فرشتے بڑھے قدم لینے
پھر وہی شہسوار آپہنچے

بیدلوں کی اُمید بر آئی
بیکلوں کا قرار آپہنچا

آشتی کا امیں وفا کا نقیب
عافیت کا حِصار آپہنچا

ماہ و خورشید کو جلو میں لئے
لو وہ گردوں وقار آپہنچا

اہلِ واللّیل کو مبارک ہو
صاحبِ والنّہار آپہنچا

پھر مچلنے لگا دلِ شیدا
پھر وہی گلعذار آپہنچا

قلبِ محمودؓ کی دعائے جمیل
نخلِ احمدؑ کا بار[1] آپہنچا

چھوڑو جورِ خزاں کے افسانے
دیکھو ابرِ بہار آپہنچا

حق نگر، حق پرست، حق پیشہ
حق نما، حق شعار آپہنچا

پھر مبشّر بچھا سرِ[2] نیاز
پھر وہی تاجدار آپہنچا

(مبشر احمد راجیکی)

[1] بار: پھل۔ [2] سرِ نیاز: عاجزی کا تخت۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں بنی اسرائیل کا ذکر

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر سابق مبلغ ماریشس ربوہ

(۲)

موسیٰؑ کی پیدائش کے وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ کو فرمایا کہ اگر اس لڑکے کے بارے میں تیرے دل میں فرعونیوں سے خوف پیدا ہو تو

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

(طٰہٰ ۔۔)

موسیٰ کو تابوت میں رکھ دے پھر اس تابوت کو دریا میں ڈال دے۔

والدہ نے وقت آنے پر ارشاد الٰہی پر عمل کیا اور یہی لڑکا فرعون کے گھر میں شہزادوں کی طرح پرورش پا کر جوان ہوا۔ بنی اسرائیل کو فرعون کے پنجہ ظلم سے نجات دلائی اور فرعون اپنے لشکر سمیت غرق آب ہو گیا۔ قرآن کریم نے ان سارے واقعات کو بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے اور فرعون کا جسم عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے آج تک محفوظ رکھا ہے یاد رہے . . .

. . . . .

. . . . .

کہ جس فرعون مصر کے زمانہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے اور جس نے آپ کو پالا تھا اس کا نام رعمسیس تھا۔ اور جس کے پاس حضرت موسیٰؑ علیہ السلام نبی بنا کر بھیجے گئے اور جس نے بنی اسرائیل کو غلامی سے آزاد کرنے سے انکار کیا تھا اور غرق ہوا۔ اس کا لڑکا منفتاح فرعون مصر تھا

الغرض اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر رحم فرمایا۔ ان اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی اس شاخ کی طرف دوبارہ نظر کرم فرمائی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ ان کو فرعون کی غلامی سے نجات دلائی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ارض مقدس کے فتح کرنے کے لئے کنعان کا رخ کیا۔ جب حضرت موسیٰؑ مصر سے نکل کر بلاد عربیہ کی حدود میں داخل ہوئے تو آپ کے سسر نے آپ کا استقبال کیا اور حضرت موسیٰؑ بنی اسرائیل سمیت مدین اور موآب کے میدانوں میں خیمہ زن ہو گئے تا کچھ عرصہ بنی اسرائیل آزادی کا سانس لے سکیں اور ان کی فوجی تربیت بھی ہو جائے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر جسے کوہ سینا بھی کہا جاتا ہے بلایا اور آپ سے ہمکلام ہو کر بنی اسرائیل کے ساتھ عہد ابراہیمی کی تجدید کی اور نئے سرے سے عہد باندھا اور دس احکام شریعت نازل فرمائے۔ قرآن کریم اسے میثاق بنی اسرائیل کے نام سے یاد فرماتا ہے۔ فرمایا

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

(بقرہ ع ۶۴)

اور (اس وقت کو بھی) یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کیا تھا (یعنی تمہیں پہاڑ کے دامن میں کھڑا کیا تھا۔ اور کہا تھا) کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

سورۃ بقرہ کی آیات ۸۴ و ۸۵ میں احکام شریعت کو بیان فرمایا جو یہ ہیں

۱۔ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے۔
۲۔ والدین سے احسان کرو گے
۳۔ قرابت داروں سے احسان کرو گے
۴۔ یتیموں کے ساتھ
۵۔ اور مساکین کے ساتھ بھی احسان کرو گے۔
۶۔ عام لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو گے۔
۷۔ نماز قائم کرو گے
۸۔ زکوٰۃ ادا کیا کرو گے
۹۔ خون نہ کرو گے
۱۰۔ اپنے آدمیوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے۔

تورات میں لکھا ہے اللہ تعالیٰ نے تاکید فرمائی کہ ان حکموں پر اخلاص نیت اور دیانت داری سے عمل کرنا۔ نیز فرمایا کہ اگر تم ان احکام کے پابند رہو گے تو میں تمہاری قوم کو زندہ رکھوں گا اور تمہارا بھلا ہوگا۔ ارض مقدس یعنی کنعان کی سرزمین پر تمہارے قبضہ کی مدت دراز ہوگی۔

(استثناء ب ۵ آیت ۳۲-۳۳)

اور ساتھ ہی یہ تنبیہہ بھی فرمائی کہ

"اگر تم میری نہ سنو اور ان سب حکموں پر عمل نہ کرو اور میری شریعت کو ترک کرو تو تم کو سزا دی جائے گی دشمن کو تم پر مسلط کیا جائیگا اور میں خود بھی تمہارا مخالف ہو جاؤں گا"

(احبار ب ۲۶ آیت ۱۴ تا ۱۷)

اس قدر سخت تاکید اور خدائی انعامات کے حتمی وعدہ اور محبوب وطن کی دلچسپ کی یقینی خوشخبری بھی اس بدقسمت قوم کے دلوں کو تبدیل نہ کر سکی حتیٰ کہ خدا کی شدید تنبیہہ بھی ناکارہ گئی۔ بنی اسرائیل اپنی بداعمالیوں، خدا کی نافرمانیوں اور کفران نعمت سے باز نہ آئے بلکہ جرائم و عصیان میں بڑھتے چلے گئے قرآن کریم کی سورۃ بقرہ کے پانچویں رکوع سے نویں رکوع تک، خاص طور پر بنی اسرائیل کے جرائم کی لمبی مذمت دی گئی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک طرف ان کی بداعمالیوں اور جرائم کو گنوایا ہے اور دوسری طرف اپنے عفو و درگزر اور احسانات کا ذکر فرمایا ہے جس کو پڑھ کر فطرت انسانی پکار اٹھتی ہے کہ درحقیقت یہ قوم من حیث القوم کسی انعام کی مستحق نہ رہی تھی۔ خدا تعالیٰ کا فیصلہ برحق تھا کہ اس نے بنی اسرائیل سے اعلیٰ ترین روحانی نعمت نبوت کے سلسلہ کو بنو اسماعیلؑ کی طرف منتقل کر دیا اور ارض مقدس کی وراثت بھی امت محمدیہ کو دیدی۔

ان آیات اور بعض دیگر آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کو یاد کرتا ہے اور بنی اسرائیل کو سمجھاتا ہے کہ تم ان نعمتوں کی قدر کرو۔ میرے عہد کو پورا کرو۔ میرے احکام کو نہ توڑو میری آیات کے بدلے دنیا نہ کماؤ۔ حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ۔ حق نہ چھپاؤ بلکہ کھول کر بیان کرو۔ صبر اور دعا کے ساتھ خدا کی مدد مانگو۔ افسوس تم دوسروں کو نیکی کا حکم دیتے ہو مگر خود عمل نہیں کرتے۔ یاد کرو تمہیں اس فرعون کے مظالم سے نجات دلائی جو تمہارے لڑکوں کو مارتا اور لڑکیوں کو زندہ چھوڑتا تھا تا تمہاری نسل ختم ہو جائے۔ اسے تمہاری آنکھوں کے سامنے لشکر سمیت غرق کر دیا۔ ان خدائی قدرتوں کو دیکھنے سے توحید الٰہی پر تمہارا ایمان مضبوط ہونا چاہیے تھا۔ مگر بدبختو! تم نے بچھڑے کی پرستش شروع کر دی۔ اتنے بڑے جرم کو بھی ہم نے معاف کر دیا اور تمہارے دلوں سے اس قسم کے شرک کو دور کرنے کے لئے حکم دیا کہ گائے ذبح کرو۔ مگر تم نے پہلے بہانوں سے اس حکم کو ٹالنا چاہا اور جب کوئی بہانہ کارگر نہ ہوا تو بادل ناخواستہ گائے ذبح کر دی بھلا مرض کیسے دور ہوتا حضرت موسیٰ سے تم نے خود پہلے یہ مطالبہ کیا کہ جب تمہاری باتوں پر ہمیں اعتبار نہیں ہم خدا کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتے ہیں اور جب تمہاری خواہش اور مطالبہ کو پورا کیا جانے لگا تو تم ڈر گئے اور خدا کی آواز سننے سے ہی انکار کر دیا تا تم مر نہ جاؤ۔ اے بدقسمت قوم! خدا کی آواز تو زندگی بخش ہے۔ اور اس کی آواز کا نہ سننا موت ہے۔ اس کے باوجود تم کو ارض مقدس دی گئی تمہاری اولاد دولت میں کثرت بخشی گئی۔ تمہارے رزق میں برکت ڈالی گئی۔ بادلوں کا سایہ تم پر کیا من و سلویٰ اتارا گیا۔ تم نافرمان ہی رہے اور کسی بستی میں آباد ہونے کی خواہش کی۔ ہم نے اجازت دی مگر اس شرط کے ساتھ کہ توبہ و استغفار کرتے ہو گے مگر تم نے اس لفظ استغفار حِطَّةٌ کو بگاڑ کر حِنْطَةٌ یعنی گندم بنا دیا۔ شرارت کی انتہا ہے۔ خدا کا غضب تم پر نازل ہوا۔ ذلت اور بے بسی تم پر وارد کی گئی۔ سبت کی بے حرمتی کے نتیجہ میں بخت نصر کے ذریعہ تم کو سزا دی گئی۔ خداوند کریم نے تم پر پھر رحم کیا اور اپنی رحمتوں برکتوں اور فضلوں سے نوازا تا تم شکر گذار بنو اور اپنی اصلاح کر لو مگر تم اپنی عادت سے باز نہ آئے تم نے شریعت میں ردو بدل کیا۔ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے رہے اور کہتے رہے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے تم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں سے سوائے چند ایک کے سب نے خداوند کریم کے سارے حکموں کی نافرمانی کی اور شریعت سے عدول کیا۔ تمہاری ہدایت و نگرانی کے لیے اللہ تعالےٰ نے پے در پے نبی مبعوث فرمائے مگر تم نے تکبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے بعض کو جھٹلایا اور بعض کو قتل کر دیا۔ حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ کے زمانہ میں تمہاری شان و شوکت اور بادشاہت انتہائی عروج پر تھی مگر تم نے حضرت داؤدؑ کو قتل کرنے کی ناکام کوششیں کیں اور حضرت سلیمانؑ کے خلاف دوسری حکومتوں کے ساتھ خفیہ ساز باز کی۔ گویا اپنی ہی بادشاہت کو مٹانے کے درپے ہو گئے اختلاف و تفرقہ کا شکار ہو گئے۔ بالآخر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تم پر اتمام حجت کے لئے مبعوث کیا گیا تم نے اس کو بھی صلیب پر لٹکوا دیا۔ تب وہ تمہارے لئے قیامت کی نشانی بن گیا۔ اور انعامات خداوندی اس قوم کو دے دیئے گئے جو ان کا حق پہنچاتی ہے۔

یہ خلاصہ ہے جو میں نے اپنے الفاظ میں پیش کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس قوم کے ظاہر و باطن کی تصویر قرآن کریم میں کھینچ کر رکھ دی ہے میں بیان کر چکا ہوں کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام مدین و موآب کے میدانوں میں خیمہ زن ہو گئے تھے یہیں پر اللہ تعالےٰ نے حضرت موسیٰؑ کے ذریعہ سے بنی اسرائیل سے عہد باندھا تھا سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو احکام شریعت بتائے اور ان کے ساتھ وابستہ انعامات کو بھی گنوایا۔ فرمایا:۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝

(مائدہ ۲۲تا۲۱)

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم! تم اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو . . . . . .

. . . . . .

اس نے تم پر کیا جب اس نے تم میں نبی مقرر کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو معلوم قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا۔

اے میری قوم! تم اس ارض مقدس میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اور اپنی پیٹھوں کے رخ نہ لوٹ جانا ورنہ تم نقصان اٹھا کر لوٹو گے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سے یہ خطاب اس وقت کا ہے جب آپ کی قوم میں ایک نبی نہیں بلکہ دو نبی موسیٰؑ اور ہارونؑ موجود تھے۔ غلامی فرعون سے نجات پا کر ابھی ابھی نصرت الٰہی اور تائید ایزدی کا مشاہدہ کر چکی تھی۔ اس قوم کو بے دھڑک موسیٰ علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ارض مقدس کے جہادیوں کو دوڑنا چاہیئے تھا۔ مگر افسوس ان پر کوئی اثر نہ ہوا اور انہوں نے نہایت درجہ گستاخی اور بے شرمی سے جواب دیا

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ

تو اور تیرا رب دونوں جاؤ اور ارض مقدس پر قابض لوگوں سے جنگ کرو ہم تو بہر حال اسی جگہ بیٹھے رہیں گے

اللہ تعالےٰ نے ان کو چالیس سال تک بیابانوں میں سرگرداں پھرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ موسیٰ علیہ السلام کی موت کے بعد خدا نے ان پر رحم کیا اور ارض مقدس بنی اسرائیل کے قبضہ میں آگئی۔ دینی و دنیوی ترقیات کے دروازے ان پر کھول دئے گئے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں بنی اسرائیل کو بڑی شان و شوکت نصیب تھی مگر افسوس اس بد قسمت قوم کے حصہ میں سوائے لعنت اور غضب الٰہی کے اور کچھ نہ آیا۔ خدا کے دو برگزیدہ نبیوں نے مجبور ہو کر اپنی ہی قوم پر لعنت کی اور اس لعنت کے نتیجہ میں بنی اسرائیل پر دور بدست تباہیاں وارد ہوئیں جن کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل میں کیا گیا ہے۔

سورۃ مائدہ میں ان دو لعنتوں کا یوں ذکر آتا ہے۔

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ

(آیت ۷۹)

بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی تھی اور حد سے بڑھتے تھے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کی زبان سے لعنت کے نتیجہ میں ۵۸۶ قبل مسیح شاہ بابل بخت نصر کے ذریعہ سے ان کو سزا دی گئی۔ شاہ بابل نے یروشلم کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور بنی اسرائیل کو غلام بنا کر بابل لے گیا اللہ تعالےٰ نے پھر رحم و کرم کی نظر فرمائی اور کئی سال کے بعد اس غلامی سے بنی اسرائیل کو نجات ملی یہ اس طرح ہوا کہ میدو فارس کا بادشاہ خورس . . . . . بابل پر چڑھ دوڑا۔ حجی اور ذکریاہ دو نبیوں نے جنہیں قرآن کریم میں صفاتی نام ہاروت و ماروت سے یاد کیا گیا۔ خورس سے یہود کی آزادی کے لیے معاہدہ کر رکھا تھا۔ ان دونوں نبیوں کی ہدایت کے ماتحت بنی اسرائیل نے اندر سے خورس کی مدد کی اور خورس نے بابل فتح کر کے یہود کو آزاد کر دیا۔ چنانچہ اس کا ذکر قرآن کریم میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعہ آیا ہے (البقرہ آیت ۱۰۳)

ہسٹورینز ہسٹری آف دی ورلڈ جلد ۲ صفحہ ۱۲۶ میں بھی یہ ذکر پایا جاتا ہے کہ یہود نے خورس سے خفیہ معاہدہ کیا تھا اور اس کے حملہ آور ہونے پر اندر سے اس کی مدد کی تھی۔ غرض بنی اسرائیل آزاد ہو کر فلسطین واپس آگئے یہ قریباً ۲ قبائل تھے۔ اشوریوں کے حملہ کے وقت بنی اسرائیل کی اکثریت مشرقی ممالک ایران، افغانستان ہندوستان کے شمالی علاقوں کشمیر وغیرہ میں منتشر ہو گئی تھی۔ واقعہ صلیب کے بعد اپنی گمشدہ اسرائیلی بھیڑوں کی تلاش میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مشرق کی طرف لمبا سفر اختیار کیا اور بالآخر اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ خطہ کشمیر میں رہائش پذیر ہو گئے۔ اسی کی طرف انجیل یوحنا باب ۱۰ آیت ۱۶ میں واضح اشارہ پایا جاتا ہے حضرت عیسےٰ علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں مجھے ان کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سنیں گی"۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰیَةً وَّاٰوَیْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ ۔ (مومنون ع۳)

اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشان بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر پناہ دی جو ٹھہرنے کے قابل اور پانیوں والی تھی۔ وادی کشمیر کا نقشہ بیان کر دیا گیا ہے۔

الغرض بابل کی قید و بند سے نجات پانے کے بعد بنی اسرائیل سے امید کی جا سکتی تھی کہ وہ اپنی اصلاح کریں گے۔ مگر افسوس یہ قوم اپنی شرارتوں اور گستاخیوں سے باز نہ آئی کفار دل اور جرموں نے ان کے دل پتھر سے زیادہ سخت کر دیئے تب اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قیامت کی نشانی بنا کر بن باپ پیدا کیا اور بنی اسرائیل پر اتمام حجت کے لئے مبعوث فرمایا۔ بنی اسرائیل سے نبوت اور ارض مقدس کی وراثت لے کر بنو اسمٰعیل کو دینا قیامت تھی ایک قوم من حیث القوم مٹائی جا رہی تھی اور ایک دوسری قوم زندہ کی جا رہی تھی حضرت مسیح علیہ السلام اس واقعہ کی علامت تھے حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"غرض مسیح کا بن باپ پیدا ہونا بطور ایک نشان تنبیہ کے تھا اسی خاندان میں سے جو ایک ہی حصہ رکھتا تھا اور جس میں آج تک نبی آتے رہے تھے۔ خدا نے ایک اور شاخ پیدا کر دی اور ایک دوسری بنیاد بنی اسمٰعیل میں سے ڈالی۔ یہود کی حکومت کی تباہی کا ذکر میں نے اس لئے کیا ہے کہ نبوت اور حکومت خدا نے اس قوم میں رکھدی تھی۔ لیکن مسیح کو جبکہ بن باپ پیدا کر کے یہ بتایا کہ تمہاری بد اعمالیاں اور شوخیاں، نبیوں کی تکذیب اور

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان امداد طلبہ

امداد طلبہ سے مستحق طلبہ کو تعلیمی امداد دی جاتی ہے۔ ماہ ستمبر ۱۹۷۵ء میں جن دوستوں نے امداد طلبہ کے لئے عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں بہترین جزا بخشے۔

جن احباب کرام نے اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (نگران امداد طلبہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا
حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا
حضرت سیدہ اُمِّ امۃ المتین صاحبہ مدظلہا
حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا
محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب
حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ
محترم مولوی سلطان محمود انور صاحب
" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
" ڈاکٹر ایم۔ اے ظفر صاحب
" عبدالغفور صاحب خالد کرک لاہور
از طرف لیفٹیننٹ عبدالمحسن شہید کرک
" مرزا محمد عثمان صاحب کویت
" الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی
" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
" ملک عبدالرب صاحب ربوہ
" ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
محترمہ امینہ عنایت صاحبہ کراچی
" ثریا بیگم صاحبہ حیدرآباد سندھ
از طرف ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کاسی مرحوم۔
محترم شیخ رفیق احمد صاحب لیبیا
بذریعہ جماعت احمدیہ لاہور
حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور
محترم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور
" ملک عبدالمالک خان صاحب لاہور
(از طرف ایک صاحب جن کا نام نہیں لکھا)
محترمہ ظہور اقبال بیگم صاحبہ لاہور
محترم چوہدری اے۔ وحید سلیم صاحب لاہور
" ملک عبدالباسط خان صاحب "
محترمہ نیازی بیگم صاحبہ "
" اہلیہ صاحبہ محترم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا۔
" سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ ربوہ
" مجیدہ بیگم شاہ نواز صاحب کراچی
محترم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ
" گیانی عباداللہ صاحب ربوہ
محترمہ آمنہ بی شاہ صاحبہ آف امریکہ بذریعہ

محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ
محترم قریشی محمد سعید صاحب ربوہ
" الحاج نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں شہر۔
" محمد اکرم صاحب غوری ربوہ
" مولوی محمد احمد ثاقب صاحب "
" عبدالستار صاحب "
" حمید احمد صاحب خاکر "
" عبدالرزاق صاحب "
" محمود احمد صاحب "
" منتظم مال صاحب جامعہ احمدیہ
محترمہ طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد
محترم لئیق احمد صاحب طاہر متعلم جامعہ احمدیہ
" ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی۔
" جناب چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی
" چوہدری محمد یوسف صاحب ربوہ
" کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب "
محترمہ مسز نعیم صاحبہ کراچی
محترم محمد صدیق صاحب حافظ آباد
" حاجی فتح محمد صاحب "
" چوہدری صلاح الدین صاحب راولپنڈی
" صوفی رمضان علی صاحب ربوہ
" رفیق احمد صالح صاحب اسلام آباد
" شیخ مشتاق احمد صاحب مردان
" ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب واربرٹن
" چوہدری انور احمد صاحب
" سردار نور احمد صاحب مرتضیٰ ربوہ
" محمد اصغر صاحب بدین
" حکیم عبدالرحمن صاحب ربوہ
" سید ظہور احمد صاحب "
" چوہدری محمد ابراہیم صاحب "

جماعت ہائے احمدیہ:۔
لاہور۔ راولپنڈی۔ ایبٹ آباد۔ چک ۱۹۶ مراد بہاولنگر۔ کوئٹہ۔ چنیوٹ۔ مانگٹ اونچے۔ کراچی۔ سرگودہا۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ اوکاڑہ۔ شیخوپورہ۔ اسلام آباد۔ قائدآباد۔ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ چک ۱۶۳۳ ملتان۔

زکوٰۃ فلاح و کامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝ یعنی (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب ہوں گے۔

صاحب نصاب دوست زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد مرکز میں ارسال فرماویں۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں کو فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے اور دین و دنیا میں فلاح و کامیابی سے نوازے۔ آمین۔ مفصل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۲ر اکتوبر بروز بدھوار دوپہر کو عزیزہ نسرین زوجہ ملک ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانپور وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ حاجی نصیر الحق خان صاحب مرحوم کی بھتیجی اور میری اہلیہ کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ بہت ہی نیک دل اور کم گو خاتون تھیں۔ مرحومہ کے چھ لڑکے اور چار بچیاں ہیں جن میں سے صرف ایک بچی شادی شدہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اس کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(نصیر احمد خان چک 65/P تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان)

درخواست ہائے دعا

● مکرم مولوی حامد کریم محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی کی والدہ محترمہ (اہلیہ محترم چوہدری فضل کریم صاحب لائل پور) آجکل گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں جہاں ان کی آنکھ کا اپریشن ہوگا۔

● مکرم شیخ عباد الرحمن صاحب کپورتھلوی لاہور کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ نیز ان کی لڑکی امۃ الرشید سلمہا اللہ کے پتہ کا اپریشن ہوا ہے اور وہ بہت کمزور ہے۔

● مکرم محمد ابراہیم خان صاحب پنشنر عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں اور کمزور بہت ہو گئے ہیں۔

● مکرم محمد بشیر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کی چھوٹی بچی بعمر ۱ سال بعارضہ بخار بیمار ہے۔ وہ خود ان کی اہلیہ اور دوسرے بچے بھی اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب کرام ان سب مریضوں کی کامل و عاجل شفا کیلئے دعا فرمائیں۔

قرآن کریم میں بنی اسرائیل کا ذکر

بقیہ صفحہ ۴

خدا تعالیٰ کے ماموروں سے عداوت اس درجہ تک پہنچ گئی ہے کہ اب تم بجائے منعم علیہم ہونے کے مغضوب ہوتے ہو اور نبوت کے خاندان کے انقطاع کے لئے یہ نشان ان کو دیا گیا کہ بنی اسرائیل میں سے مسیح کا کوئی باپ نہ ہوا یعنی اس کو بن باپ پیدا کر کے بتایا کہ آئندہ نبوت تم میں سے گئی۔ اور یہ انتقال نبوت چونکہ خدا کے غضب کے سبب سے ہوا تھا اس لئے حکومت جو نبوت کے ساتھ دوسرا فضل اس قوم کو ملا ہوا تھا وہ بھی جاتا رہا۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۸۰، ۲۸۱)

(باقی)

ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوانا قائد خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری ہے (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیّت

سیّدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء کے موقع پر فرمایا :-
"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چندہ جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ "اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ حق پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔
(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس اگر چندہ جلسہ سالانہ کو الگ رکھا جائے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس زور دینے کی وجہ سے کہ ہمارا جلسہ سالانہ دوسرے لوگوں کے جلسوں کی طرح نہیں مومنوں کا اس چندہ میں حصہ لینا ان کے ایمانوں کو ہمیشہ تازہ رکھنے کا موجب بنتا رہے گا۔"

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں، مقامی جماعتوں کے عہدیداران چندہ عام اور حصہ آمد کی وصولی کے ساتھ ساتھ انعقادِ جلسہ سے پہلے پہلے چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی وصول فرما کر داخل خزانہ فرمائیں تا جلسہ کے انتظامات بروقت تکمیل پا سکیں اور عہدیداران کی کوتاہی سے کوئی ایک دوست بھی بروقت ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

اللہ تعالیٰ جملہ عہدیداران کو اس مبارک فریضہ کی بروقت انجام دہی کی کامل توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تقریب شادی

بتاریخ ۱۳راکتوبر ۱۹۷۵ء بروز دوشنبہ عزیزہ ناصرہ شمیم صاحبہ بنت (ریٹائرڈ) بریگیڈیر اقبال احمد صاحب شمیم سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مورخہ ۲۱ر نومبر ۱۹۷۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے مکرم سید ناصر احمد صاحب زیدی ایم۔اے ایل ایل بی، سی۔ایس۔ایس ابن مکرم سید شرافت حسین صاحب (نیو احمدیہ فرنیچر سٹور) کراچی سے بعوض ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

۱۲ر اکتوبر کو بذریعہ چناب ایکسپریس بارات کراچی سے ربوہ آئی۔ ۱۳ر اکتوبر کو بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تلاوتِ قرآن پاک کے بعد جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند دعائیہ اشعار پڑھے گئے۔ بعدہٗ حسب ارشاد محترم امیر صاحب مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اگلے روز بارات واپس کراچی روانہ ہو گئی۔ وہاں پر ۱۸ر اکتوبر کی شب کو ریلوے کلب میں دعوتِ ولیمہ ہوئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس تقریب کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم رانا محمد زکریا سیکنڈ آفیسر مرچنٹ نیوی دار العلوم ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ امۃ السلام بنت شیخ محمد اسلم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قصور بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر باجازت محترم امیر صاحب مقامی محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مورخہ ۲۲ راکتوبر ۱۹۷۵ء کو کیا۔ عزیزم محمد زکریا محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب آف قادیان کے بڑے پوتے اور عزیزہ امۃ السلام محترم شیخ محمد عثمان صاحب مرحوم (ریٹائرڈ ڈی۔جی۔او) آف قصور کی پوتی ہے۔ دونوں خواجہ محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے نواسہ نواسی ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔

(رانا محمد یوسف۔ زعیم اعلیٰ انصار اللہ سرگودھا)

امراء اضلاع و مقامی کی خدمت میں ضروری درخواست

بذریعہ اعلان ہذا امراء اضلاع و مقامی کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے کہ مشاورت ۱۹۷۵ء میں جو معیار (ٹارگٹ Target) چندہ "دفتر اطفال وقف جدید" ضلعوار جماعتوار مقرر کیا گیا تھا وہ باوجود بار بار توجہ دلانے کے گزشتہ سال اکثر جماعتوں کی طرف سے پورا نہیں ہو سکا تھا جس پر شوریٰ ۱۹۷۵ء میں بھی اس معیار کو قائم رکھا گیا۔

امسال بھی متعلقہ امراء اضلاع اور امراء مقامی کو بذریعہ خطوط توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن تاحال ان کی طرف سے کما حقہٗ اس طرف توجہ نہیں کی گئی۔ لہٰذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اب سال کے اختتام میں صرف دو ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اس لئے براہِ مہربانی اس طرف فوری اور خصوصی توجہ فرمائی جائے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے بیش از بیش دینی و دنیوی فضلوں سے انہیں نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

جامعہ نصرت کی سالانہ صنعتی نمائش

جامعہ نصرت ربوہ کی سالانہ صنعتی نمائش اپنی سابقہ روایات کے مطابق ۳ر نومبر بروز سوموار منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کا افتتاح صبح دس بجے ہو گا انشاء اللہ العزیز۔

اس نمائش میں کشیدہ کاری۔ بُنائی۔ سلائی اور مصنوعاتِ پاکستان کے علاوہ خورد و نوش کے بہترین اور متنوع سٹال لگائے جائیں گے۔ ربوہ کی بہنوں سے التماس ہے کہ اس نادر موقع سے فائدہ اُٹھائیں۔

ولادت

عزیزم برادر خورد چوہدری مبارک احمد سلیم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵ راکتوبر ۱۹۷۵ء کو چار بچیوں کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب بیشتر صدر انجمن احمدیہ (سابق کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ) کا پوتا اور مکرم سردار مصباح الدین صاحب سابق مبلغ انگلستان کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور با اقبال خادمِ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

خاکسار
حفیظ احمد طاہر
پشاور چھاؤنی

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ گردہ اور مثانہ میں شدید درد کے باعث ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ڈیڑھ ماہ سے اندر علاج کیلئے میو ہسپتال لاہور میں داخل کروا کر علاج کروایا گیا۔ کئی یونانی دوائیں بھی استعمال کروائی گئیں مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا بلکہ درد کی شدت دن بدن زیادہ ہوتی چلی جا رہی ہے احباب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ مریضہ کیلئے شفائے کاملہ و عاجلہ کی دعا فرمائیں۔

خاکسار کا ایک نواسہ بعمر تین ماہ بھی بیمار ہے اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے بھی دعا فرمائی جائے۔

(شیخ عبد الحمید دہلوی) صدر حلقہ مزنگ لاہور

بار عایت
سُوتی و ریشمی ملبوسات
خریدنے کے لئے
مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۷

ضرورت ملازمین
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ میں دو ملازم درکار ہیں۔ تعلیم کم از کم مڈل ہو تنخواہ اور دیگر ضروری امور کے متعلق بالمشافہ دریافت فرمائیں۔ صدر محلہ یا امیر کی سفارش کے ساتھ تشریف لائیں۔
مینجر خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۵۷۴